سنوکر کھیلنا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سنوکر کھیلنا کیسا ؟پلیز دلائل کے ساوضاحت کردیجیے ۔

سائل: (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگر سنوکر اس طرح کھیلا جاتا ہے کہ کھیلنے والوں میں سے ہارنے والا فیس ادا کرے گا تو یہ جوا ہے کیونکہ جوا کی تعریف یہ ہے کہ ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مغلوب (ہارنے والے) کی کوئی چیز غالب (جیتنے والے) کو دی جائے گی جیتے والے کو ہارنے والے کی رقم سے فائدہ ہوگا جیساکہ امام جرجانی کی التعریفات میں ہے "**القمارکل لعب یشترط فیه غالبًا من المتغالبین شیئًا من المغلوب**"

(التعریفات ص 126)

سنوکر میں بھی اکثر ایسا ہی ہوتا ہے جو کہ جوا ہےاور جوا قرآن کی نص سے حرام ہے جیساکہ قرآن پاک میں ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾اے ایمان والو شراب اور جُوااور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ(المائدہ :90)

اور اگر ایسا نہیں بلکہ کھیلنے والے دونوں آدھی آدھی فیس ادا کریں گے یا کوئی تیسرا دوست دونوں کی فیس ادا کرے گا تو ایسی صورت میں یہ جوا نہیں ہےبلکہ ایسا کھیل کھیلنا عبث ہے کہ اس کا کوئی دینی یا دنیوی کوئی فائدہ نہیں اور عبث کا باطل ہے لہذا عبث سے اجتناب کیا جائے ۔جیساکہ ہدایہ میں ہے ؛ "**وَإِنْ لَمْ يُقَامِرْ فَهُوَ عَبَثٌ وَلَهْوٌ**"اگر کسی کھیل میں قمار نہ ہوتو وہ عبث ولھو ہے ۔

(ہدایہ ج10 ص 64)

اور حدیث میں بھی آیا کہ" **وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ، إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ، وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ**"

یعنی مرد مومن کا ہر کھیل بیکار ہے سوائے تین چیزوں کے، تیر اندازی کرنا، گھوڑے سدھانا، اپنی بیوی کے ساتھ کھیلناکیونکہ یہ تینوں کھیل حق ہیں۔

(سنن ابن ماجہ باب الرمی فی سبیل اللہ رقم الحدیث 2811)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:25 -12-2018

How is it to play snooker?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: How is it to play snooker? Please can you clarify this with proofs.

Questioner: A questioner from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

If snooker is played in the manner that the loser ends up having to pay the fee, then this will be regarded as gambling, because the definition of gambling is any game in which it is a condition that the loser has to give the winner something. In other words, the winner wins some money from the loser.

Just as it is stated in al-Ta'rīfāt of Imām Jurjānī,

"القماركل لعب يشترط فيه غالبًا من المتغالبين شيئًا من المغلوب"

[al-Ta'rīfāt, pg 126]

This is usually the case for the most part with regards to snooker, which is actually gambling, which itself is unlawful as stipulated by the Qur'ān. Just as it is stated in the Holy Qur'ān,

{ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ }

{O believers! Wine, gambling, idols, and fortune-telling arrows (to ascertain luck or predict future events) are but impure; the works of Satan, therefore continue to avoid them in order that you may attain success}

[Sūrah al-Mā'idah, 90]

However, if it is not like so, rather those playing split the fee 50/50, or a third party pays the fee for both sides, then in this case, it is not regarded as gambling. Although, playing in this manner is without purpose, as it has no benefit in this life

or the next, and those matters without purpose are useless. Thus, one should avoid uselessness, just as it is stated in al-Hidāyah,

"وَإِنْ لَمْ يُقَامِرْ فَهُوَ عَبَثٌ وَلَهْوٌ"

“If there is no gambling in a game, then it is without purpose & futile.”

[al-Hidāyah, vol 10, pg 64]

Likewise, it has been stated in a Hadīth that,

"وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ، إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ، وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ"

“Everything that a Muslim does for [the purpose of] entertainment is in vain except for shooting arrows, training his horse and playing with his wife, for these are actions that bring about reward.”

[Sunan Ibn Mājah, Hadīth no 2811]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali